السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی سے مباشرت کرنے کے بعد غسل میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مباشرت اوراحتلام کی صورت میں غسل کرنا واجب ہے کیونکہ شریعت نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ حکمت خواہ ہمارے سامنے نہ بھی ظاہر ہو اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا اوران کے سامنے سر اطاعت جھکا دینا واجب ہے۔ علماء نے اس میں حکمتیں اور مصلحتیں بیان بھی کی ہیں۔ مثلا ایک قول یہ ہے کہ یہ چونکہ حدث اکبر ہے۔ لہذا اس کی وجہ سے سارے جسم کا غسل لازم ہے۔ جیسا کہ حدث اصغر کی صورت میں اطراف بدن کا دھونا (وضو) لازم ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ منی کے خارج ہونے سے چونکہ کمزوری اور سستی لاحق ہوتی ہے لہذا قوت نشاط کے حصول کے لئے غسل کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ اور تجربہ شاہد ہے۔ کہ غسل کرنے سے قوت نشاط حاصل ہوتی ہے۔ جب کہ ترک غسل سے کمزوری اور کئی نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ (شیخ ابن جبرینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر310

محدث فتویٰ